سوال

(286) کیا بہو پر ساس کی اطاعت واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ساس اور سسر ہماری خاص زندگی میں دخل اندازی کرتے رہتے ہیں اور خاص کر ساس اور نندیں (یعنی خاوند کی بہنیں) تو بہت زیادہ دخل اندازی کرتی ہیں میرا خاوند بہت ہی اچھا ہے لیکن اس کی شخصیت میں مطلقاً استقلال نہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ ساس اور نندوں کے حقوق کے بارے میں بتائیں کہ مجھ پر ان کے کیا حقوق ہیں؟

میری ساس کا کہنا ہے کہ اب اس کے اور بھی زیادہ حقوق ہیں اور میرے میکے والوں کے مجھ پر کوئی حقوق نہیں رہے اور مجھ پر یہ لازم ہے کہ میں نے جہاں بھی جانا ہو یا پھر جو بھی کام کرنا ہو اس کے لیے ساس کی اجازت ضروری ہے۔ مجھے یہ تو علم ہے کہ میں اپنے خاوند سے ہر کام کی اجازت لوں اور میں یہ کرتی بھی ہوں لیکن میرے خیال میں میری ساس کا صرف اتنا حق ہے کہ میں اسے ضرور بتاؤں کہ اپنے گھر کے معاملات کو کس طرح چلا رہی ہوں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی ساس اور نندوں کا آپ پر یہ حق ہے کہ آپ ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں ان سے صلہ رحمی اور ان کے ساتھ احسان و نیکی کی حتی الوسع کوشش کریں۔ مگر آپ کی ساس کا جو یہ ذہن ہے کہ آپ ہر معاملے میں اس کی اجازت لیں تو یہ صحیح نہیں اور نہ ہی علمائے کرام نے اسے بیوی کے ذمہ خاوند کے حقوق میں ذکر کیا ہے بلکہ آپ پر واجب یہ ہے کہ آپ خاوند کی اطاعت کریں اور اس سے اجازت طلب کریں اور اس کی بھی اطاعت اس وقت تک ہے جب تک وہ برائی کا حکم نہ دے اگر وہ برائی کا حکم دے تو اس میں اس کی اطاعت نہیں ہوگی۔

لیکن یہاں یہ بات نہ بھولیں کہ آپ کو اپنی ساس کے تجربات اور اس کی پند و نصائح سے فائدہ اٹھانے میں کوئی ممانعت نہیں اور نہ ہی اس میں کوئی حرج ہے اسی طرح اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ آپ اپنی ساس کی تھوڑی بہت تنگی کو برداشت کریں تاکہ اس سے آپ کے خاوند کی عزت ہو سکے اور ایسا کرنا آپ کے لیے باعث اجر و ثواب بنے۔

اور آپ کی ساس کا یہ کہنا کہ اب آپ کے میکے والوں کا آپ پر کسی قسم کا کوئی حق نہیں رہا صحیح نہیں بلکہ ان کے ساتھ صلہ رحمی احسان اور نیکی کرنے کا حق ابھی بھی باقی ہے اسی طرح وقتاً فوقتاً انہیں ملنے جانا بھی ان کا حق ہے اور خاص کر والدین کے ساتھ ملاقات اور احسان تو ضروری ہے ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے دلوں میں الفت پیدا فرمائے اور آپ کو ہدایت سے نوازے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق](#)

ص361

محدث فتویٰ